بعون صناع رنگین مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

گلدستۂ خندان یعنی دیوان محامد سرور انس و جان زیب انجمن ارباب شوق و وداد ہے

دیوان بہار عرب

جو جلوۂ طبع رنگین جناب مولوی محمد نذیر صاحب تخلص حافظ و نذیر رامپوری ہے

مطبع نامی منشی نولکشور میں بتازگی طبع رونق یاب ہوا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود رہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ وملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے مین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب کلیات ودواوین اردو وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب کلیات ودواوین اردو

کلیات انشاء اللہ خان - نتیجہ طبع شاعر نامی بذلہ سنج میر انشاء اللہ خان انشا تخلص عہد نواب سعادتخان مین بڑے مقرب حاضر باش تھے

کلیات نساخ - عمدہ کلیات جسمین نادر نادر رسائل ذیل ہین -

۱ - شاہد عشرت - ۲ - سخن شعرا ۳ - شہوار نساخ ۴ - مرغوب دل - ۵ - دفتر بے مثال - ۶ - گنج تواریخ ۷ - چشمہ فیض - ۸ - قند پارسی - ۹ - زبان ریختہ ۱۰ قطعہ منتخب - از جلوہ گری طبع وقاد مولوی عبد الغفور خان بہادر -

کلیات سودا - قصائد ومثنویات ودواوین ورباعیات از کلام تاج الشعراء مرزا رفیع السودا مستند الکلام -

کلیات نظیر - اکبر آبادی -

کلیات تراب - مجموعہ جسمین چند کتابین ہین - ۱ - دیوان - ۲ - مثنوی عاشق وصنم - ۳ - ٹھمریان - ۴ - شجرہ قادریہ -

کلیات صنعت - کلام شاعر مستند میان کریم الدین صنعت -

کلیات ناسخ - دو دیوان صفحہ اور حاشیہ پر نتیجہ بلندی فکر شیخ امام بخش ناسخ شاعر مستند لکھنوی -

کلیات آتش - طبع زاد سخنور نامی خواجہ حیدر علی آتش لکھنوی معاصر ناسخ

کلیات نظام - کلام سخنور خوش فکر نواب محمد مردان علیخان بہادر -

کلیات تسلیم - جسکا نام تاریخی نظم ارجمند ہی نتیجہ خوش فکری زبان آور بلند خیال شاعر بذلہ سنج منشی امیر اللہ صاحب تخلص تسلیم شاگرد حضرت نسیم دہلوی -

کلیات میر تقی - اوستاد مستند مسلم الثبوت کا کلام بعد نظر ثانی کے چھپا -

کلیات مومن خان - جدید الطبع -

کلیات وہبی - طبع زاد سخنور نامی منشی شیو پرساد منیجر اودھ اخبار

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

گلدستهٔ خندان یعنی دیوان محامد سرور انس و جان زیب انجمن ارباب ذوق و مواد مسمّی بہ

دیوان نذیر

جو جلوهٔ طبع رنگین جناب مولوی محمد نذیر صاحب تخلص حافظ و نذیر رامپوری ہے

مطبع نامی منشی نولکشور میں بتازگی طبع رونق یاب ہوا

تقریظ چکیدهٔ خامهٔ دُرزبان دقیقه رس معنی سنج همپایهٔ وزیر و نظیر
اعنی جناب مولانا محمد بشیر صاحب خلف الصدق مصنف سلمه القدیر

بہار بے منتہائے لاتعد ولاتحصیٰ مر بہار پیرائے را زیبا است کہ غنچہ ہائے گوناگون را
در چمنستان جہان گل کردہ دماغ عالم معطر گردانید۔ و آبہار محامد بے منتہا
و نعوت لاانتہا باغبانے را سزا است کہ ازہار گلزار عرب و عجم را
معنبر ساختہ بمشام جان عالمیان بوئے خوشش رسانید سبحان اللہ زہے
بہار عرب و خوبی زینت عجم یعنی گلدستہ نعت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ از
کلک گہر سلک عالم بے نظیر و شاعر لاعدیل مداح رسول جلیل و جمیل
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واہل بیتہ وسلم ابی و استاذی و مرشدی حافظ و حاجی مولوی
محمد نذیر لازالت شموس افاداتہ طالعۃ بصفحۂ قرطاس نقش ظہور پذیرفتہ
و بمقام حرمین شریفین ترتیب یافتہ مقبول ملائکہ و حور و معشر جن و
و بشر گردید من بندۂ حقیر محمد بشیر محرر این تحریر را مع والدین بطفیل تقریظ دیوان
بہار عرب صورت مغفرت و نجات بدرجات جمیع مستفیدان رحم فرماید فقط آمین یا رب العالمین

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی رسوله ونبیه وحبیبه محمد واحمد وحامد
ومحمود وآله واصحابه واهل بیته اجمعین بعد ازین فقیر محمد نذیر بن محمد صدیق بن هاشم
بن محمد العزیز غفر الله لهم متوطن بلدهٔ متبرکه مصطفی آباد عرف رامپور پرنور حفظها الله من الآفات
والشرور اشعار چند که بمدح جناب رسالت مآب محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وصحبه
وسلم در هند و مکهٔ مشرفه و مدینهٔ طیبه اتفاق افتاده بود بعد تحصیل حج اکبر بعنایت خالق اظهر
که در سنه ۱۲۹۸ هجری واقع شده بود اشعار مدح آنحضرت صلی الله علیه وسلم را جمع نموده مسمی
به بهار عرب نموده گلدستهٔ انجمن عشاق آن خیر الآفاق صلی الله علیه وآله وسلم کردم و از ناظرین
ومستفیدین امیدوار دعای مغفرت گشتم و از عنایت استاد معظم و مولانا مکرم متخلص به دو تخلص شده ام
یکی حافظ که بعنایت الهی حافظ کلام مجید هستم و دیگر نذیر که نام فقیر مؤلف است و درین
کتاب بهره و تخلص اتفاق افتاد و غزلیات اردو و فارسی وغیره به توفیق خالق الکائنات
گفته شد مجال آنم نبود که درچنین وادی پرنزاکت و لطافت قدم نهد مگر بامداد
غیبی و تائید لاریبی چنین بظهور رسیده و آنچه بحضور روضهٔ مقدسه
گفته شده سراسر عنایت است ورنه خاکسار بحواس خود نبود الحمد لله الحمد لله
الحمد لله علی احسانه والشکر علی امتنانه والله ولی التوفیق ومنه الهدایة الی طریق التحقیق فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام اللہ مطلع دیوان ہوا
اس لیے مقبول انس و جان ہوا

احمد و حامد محمد نام ہے
حق تعالے لے جسکا مدح خوان ہوا

رحمۃ للعالمین محبوب رب
دو جہان میں شافع عصیان ہوا

صاحب لولاک خالق کا حبیب
مظہر کل مظہر یزدان ہوا

کنت کنزاً مخفیاً فرما کے رب
موجد ذات شہ فرقان ہوا

جلوہ گر عالم میں ہو کر وہ رحیم
باعث بہبودی کل ہاں ہوا

عاشق شیدا ہے اس حسن احمدی
فرش سے تا عرش انس و جان ہوا

عشق نبی ہو کس سے تمام و کمال آہ
عاشق خدا ہوا اپنے نذیر و بشیر کا

قطعہ بند

لکھے ازل سے تا بہ ابد خامہ گر کبھی
اور حجابہ کاتبین و ناک انس و جان بھی
ہرگز نہو وے نعت محمد ادا کبھی
خلاق خلق بس ہے ثنا خوان احمدی
قرآن مین جسکی نعت ہو اور سر کتاب
اللہ بیمثال نے ہمکو براہ لطف

وصف و ثنائے شاہ عرب کے سریر کا
لکھتے رہین جو وصف رسولونکے میر کا
کس سے ادا ہو وصف خدا کے سفیر کا
سامان کریگا کیا کوئی نعت جدیر کا
مداح مین بھی دیسے ہون و سن اسیر کا
شیدا بنا دیا ہے اوسی بے نظیر کا

یا رب طفیل سید ابرار ہو قبول
دیوان جو یہ بہار عرب ہے نذیر کا

بہار سخن ہے ثنائے خدا
جو حمد خدا مین نہ مصروف ہو
وہی بندہ حق ہے لاریب فیہ
طلب رب کی ہر دم کرو دوستو

دل حامدین ہو فدائے خدا
اوسی پر ہو نازل بلائے خدا
ہے مطلوب جسکو رضائے خدا
مین کہتا ہون تمسے برائے خدا

۵

دیکھا ہی روے یار نہ میں جا بجا عید کا
آنکھوں سے اشک شوق رواں ہیں مرے سعید
اللہ رے فیض مدحت جد الحسین کا

تم رہ ہی حبیذا مرے بخت سعید کا
خونی کفن ہی آج تمھارے شہید کا
اُستاد عنصری ہی معلم لبید کا

آفات دو جہان سے خدا وے تجھے نجات
حافظ تو ہی نذیر کلام مجید کا

٦

جب غور سے دیکھا تو انوار خدا دیکھا
کرتے ہوئے عصیاں نہیں کچھ ہے کسی کو
ہیں جملہ نبی اور ولی اور ملائک
دربار محمد سے روزی ہی تو وہ
اشجار میں اثمار میں یکجا میں سمجھی

ہر چیز میں پوشیدہ اسرار خدا دیکھا
اور رزق بھی دیتا ہی یہ کار خدا دیکھا
پر احمد مرسل کو مختار خدا دیکھا
اوسنے تو بلا شبہہ دربار خدا دیکھا
دیکھا تو ہر اک شی میں آثار خدا دیکھا

جسنے کہ نہ دیکھا اوسے اسکا پیدا
کیا اوسنے قیامت میں دیدار خدا دیکھا

حوصلہ کرتا ہی کیا دل اوس ہلال کی دید کا
آنکھ اپنی بھی نہ دیکھے صورت پیدا یار
کوچہ جاناں میں مسکن ہی بس مجھے

پہنچا ہی جس جگہ وہم و گمان کے طیر کا
غیرت اپنی ہی جہان واں کر دیا ہی دیر کا
میں نہیں مشتاق ہوں گلزار ارم کی سیر کا

وہ خوش نصیب ہوں کہ نہ ہوگا کوئی کہیں
زائر مجھے پہ روضۂ اطہر بنا دیا

کیا خاص لطف عام سے مجھکو بلا کے یاں
قلب سیاہ کو مرے انور بنا دیا

یارب مرا و امت احمد کے تو نہیں
جسطرح تونے مجھکو تونگر بنا دیا

کیا ہی دماغ اپنا معطر ہو رات دن
قیدی زلف ساقی کوثر بنا دیا

کیا گل ہی خلق اہل مدینہ کہ خلق کو
مہکا دیا سرا کی کو معطر بنا دیا

عشق نبی سے مجھکو نکیجو رہا قدیر
قیدی اگر زلف معنبر بنا دیا

حافظ ہزار شکر خدا ے کریم ہی
اپنے نبی کا عاشق کمتر بنا دیا

۱۱

صد شکر کہ تجھے عاشق مستانہ بنایا
جانباز ہوا ے در میخانہ بنایا

گیسو کا ہی سایہ مرے سر پر نہیں ہوتا
اس کالی پری نے مجھے دیوانہ بنایا

رو رو کے جو میں یاد در دندان صنم میں
ہر قطرۂ آنسو کا دُر دانہ بنایا

کیونکر نہ جلیں آتش حسرت سے رقیب
ہاں شمع تجھے اور مجھے پروانہ بنایا

اللہ نے عطا مجھکو کیا تاج گدایان
اے یار تجھے افسر شاہانہ بنایا

لبریز شراب غیبی سے ہیں شہ آنکھیں
کس لطف سے یہ بادہ و پیمانہ بنایا

حافظ کا خدا حافظ ہر عیب سے
رہتا ہی ترے عشق میں جا خانہ بنا کر

ہو کس سے بیان مرتبہ والا حبیبی کا
کیا جانے کوئی رب کے سوا عظمت احمد
القاب خدا نے تمھیں کیا خوب دیے ہین
شاہا یہ مرا عرض سخن بے ادبی ہے

وصاف خدا ہی تری عالی نسبی کا
درجہ ہی برا عرش سے بان شان نبی کا
شیدا ہی جہان آپ کی اس حسن لقبی کا
کیجے نہ خیال آپ مری بے ادبی کا

ہر تشنہ دیدار نذیر اے شہ لولاک
کر دیجے علاج آپ مری تشنہ لبی کا

ہے افضل سب سے پیغمبر ہمارا
مدینہ مین بنا ہی گھر ہمارا
طواف کعبۃ اللہ ہو میسر
مدینہ مین بلا لیجے کرم سے
الٰہی ہند سے کسدن اٹھیگا
معطر ہو دماغ سرد و عالم
حضور روضہ اطہر گئے ہم
برنگ نرگس شہلا ہی حیران
محمد مصطفےٰ کوثر کے ساقی

نبی جسکو کہین افسر ہمارا
بسا ہی وان یہ پیغمبر ہمارا
خدا کر دے مدینہ گھر ہمارا
کہ تا خوش ہو دل مضطر ہمارا
مدینہ کی طرف بستر ہمارا
بدن ہی مشک او عنبر ہمارا
گناہون کا مٹا دفتر ہمارا
بیاد چشم دلبر ہمارا
گذر ہوگا لب کوثر ہمارا

۱۹

حافظ خستہ تن بعشق حضور
جان اور دل سے ہو فقیر آیا

جان فدا کرکے جان فدا آیا
در اقدس پہ پاشئہ ثقلین
چھوڑ کر سب کو یہ خزیں اور حزیں
نا خدائی تو کر خدا کے لیے

مدینہ سے اب یہ بینوا آیا
آپکے نام کا گدا آیا
ہوگئے ہر ایک سے جدا آیا
اب تو لب پر خدا خدا آیا

دیکھنے کو شماعرب کی بہار
یہ نذیر شکستہ پا آیا

۲۰

میں بھرتا تھا دم دم بدم آپکا
تو مطلب مرا ہوگا جبتک حصول
بھروسا ہی دلکو نہایت مرے
بجز ذات اقدس کے کوئی نہیں
یہی آرزو ہی ابدتک رہے
دکھا دو دکھا دو جمال منور

مجھے کھینچ لایا کرم آپکا
نچھوڑونگا سر گز قدم آپکا
بلاشک شفیع الامم آپکا
میں بھرتا ہوں دم دم بدم آپکا
میرے سرپہ حضرت قدم آپکا
کہ ہر عام لطف و کرم آپکا

شفیع امم ہیں محمد نذیر
یہ قصہ ہے ہر جا علم آپکا

ہر سنگریزہ یثرب و بطحا کا ہی گہر	کیا اپنا خامہ موتی پروتا نہ جائیگا

حافظ نذیر عشق محمد میں خوب رو
ہر کون جو مدینہ سے روتا نہ آئیگا

۲۴

پھر در دولت پہ بیٹھے کیا بہار آئیگا	پھر در اقدس پہ یہ دیدہ پر آب آئیگا
پھر در اطہر پہ یہ خانہ خراب آئیگا	پھر در انور پہ یہ مثل حباب آئیگا
دیکھ لیا جسنے ہی باب السلام	تا ابد او سپہر نہ عذاب آئیگا
بھیجونگا میں ہزار بار تحفے ہر نگاہ	نامہ کا میرے حضور گر نہ جواب آئیگا
تکیہ شفاعت کا ہی حرم میں فلک سے سوا	میرے گناہ ہونگا کیوں نہ حساب آئیگا
جام محمد پیا اب نہ پیونگا اگر	خلد سے میرے لیے جام شراب آئیگا

مثل نذیر حزیں کوئی مدینہ سے گیا
ہو روا الطاف و عنایات جناب آئیگا

۲۵

قابل رحمت ستار نہ تھا	لائق رافت غفار نہ تھا
کعبۂ اقدس و اطہر دیکھا	اس عنایت کے سزاوار نہ تھا
کون ہی وہ جو ازل سے وہ بند	عشق احمد میں گرفتار نہ تھا
گل نرگس کیطرح حافظ بھی	کیا تری چشم کا بیمار نہ تھا

محسن ہوئے وہ رب خالقی		خواندے از ہند این نذیر حقیقی
۳۵	وله	
خدا دکھائے ہمیں کب چمن مدینہ کا		تو جان نثار رہو قربان ہو تن مدینہ کا
۳۶	وله	
ہو عشق آپکی مجھے سردار عرب کا ہر سید دارین ہی سردار عرب کا		اوس حامی دین قافلہ سالار عرب کا احمد کو کیا رب نے ہی مختار عرب کا
۳۷	وله	
حال ابتر ہی تیرے مشتاق کا خوش نہیں جا کر اقدس سوا		ہی یہ خادم جلسۂ عشاق کا عیش و عشرت نعمت آفاق کا
۳۸	وله	
جلوہ حق کو برملا دیکھا		جسنے دیدار مصطفٰے دیکھا
۳۹	وله	
رب نے سب عیش و طرب دکھلایا		جلوہ ملک عرب دکھلایا
۴۰	وله	
کر و مت فکر سینہ کا جہاں میں		کسیکو ہمنے یاں آستانہ دیکھا

پیچ مین کسکی زلف کے آیا
بیقراری مین بھی عجب ہی لطف
خاک مین گر ملونا نہین اب غم

دل ترا پیچ و تاب دیکھ لیا
مزۂ اضطراب دیکھ لیا
خانۂ بوتراب دیکھ لیا

ارنی کے سوال کا حافظ
لن ترانی جواب دیکھ لیا

عاشق گل ہون دوست بلبل کا
رنگ دیکھا کسیکی کاکل کا
ورد کرتا ہون سورۂ قل کا
صبر کر ہجر یار مین کہ خدا
طالب چشم و زلف جانی ہی
قتل کر کر کے پوچھتا ہی حال

عشق ہی مجھکو خار اور گل کا
پیچ مین دل پڑا ہی سنبل کا
ساقیا سنکے شور قلقل کا
دوست ہی صاحب توکل کا
قاعدہ دور اور تسلسل کا
ہون مین دیوانہ اس تجاہل کا

دیکھ چل کر نذیر تو خرمین
ترک کر عیش ہند و کابل کا

دل پریشان ہوا ہی شانے کا
ہون مرید اونکے آشیانے کا

ہی مزا زلف کے بنانے کا
سیر جنت کو مین بجانے کا

کچھ خبر لایا نہ اوس بلقیس کی
ہدہد شہر سبا نے کیا کیا

کیون نہین لائی شمیم زلف یار
ظلم یہ باد صبا نے کیا کیا

حافظ شیدا سے رہتے ہو خفا
جرم ایسا بے نوا نے کیا کیا

شعر

جدا ہین یار سے دلبر گیا ہوگا
فراق و ہجر مین خبر غم کے سو گیا ہوگا

مجال کیا ہے ہماری کہ وان تلک پہونچین
کرین جو ہمکو وہ نزدیک دو گیا ہوگا

جو کچھ کہ حسن و ضیا ہے تمہارے چہرے پر
وہ مہر و ماہ کی صورت پہ نو گیا ہوگا

فرشتے دیکھین گے جبدم تمہین تو اونکا حال
خدا ہی جانے کہ اے رشک حور کیا ہوگا

کبھی کمال ہے مہ کو کبھی زوال نذیر
کسیکو حسن پہ اپنے غرور کیا ہوگا

وہم

خفا جبسے وہ سیمتن ہو گیا
تو دنیا مین رہنا کٹھن ہو گیا

تمہاری لطافت پہ نسرین فدا
نثار بدن نسترن ہو گیا

نزاکت پہ شیدا گل یاسمین
فدا بوے تن پر سمن ہو گیا

ہے دندان سے شرمندہ در یتیم
خجل لب سے لعل یمن ہو گیا

اوڑی نکہت زلف جب خلق مین
فدا اوسپہ مشک ختن ہو گیا

ہی غریبون کا تو رفیق و شفیق — ہر مصیبت سے دے امان یارب

امت احمدی کی بخشش ہو — سب پہ ہو تو ہی مہربان یارب

بخش دے والدین کو میرے — شاد رکھہ اونکو ہر زمان یارب

میرے استاد اور اقارب سب — جملہ احباب و دوستان یارب

رہین خرم ہمیشہ فی الدارین — سب کو دے عیش جاودان یارب

پاک کرکے گنہ سے دلبر کو — بخش جنت کا بوستان یارب

بخش حافظ نذیر کو کہ وہ ہی
عاجز و زار و ناتوان یارب

۵۳

طوطی کو کب یہ طاقت گفتار ہو نصیب — کبک دری کو کب تری رفتار ہو نصیب

اللہ سے دعا ہی کہ وصل صنم ملے — مجکو ہمیشہ دولت دیدار ہو نصیب

ہی آرزو یہی کہ ابد تک ملا مجھے — عشق نبی ہو الفت سرکار ہو نصیب

دونون جہان مین امت احمد کو یا خدا — عیش و خوشی ہو اور ترا دیدار ہو نصیب

یارب طفیل سید عالی نسب حسین
حافظ کو حب احمد مختار ہو نصیب

۵۵

خفا ہیں مجھسے بے سبب آپ — کیا کرتے ہیں کیون مجھپر غضب آپ

۱۵

سورہ واللیل و صحف موسے او
والضحی توصیف حسن روے او
علم اسرار [illegible] گردان زلف او
نکہت نافہ ختن در بوے او
حافظا مسکین غلام [illegible] او
[illegible] دوران کہ دور آخر این ست
[illegible] زیب دوم دین ست
مسلمانان اسم رب العالمین ست
محبت [illegible] رب العالمین ست

مجکو ہر ہر لحظہ ہے پروا دوست	وہ نہیں رکھتا اگر پروا مری

بیت

اللہ اللہ ہے وہ بے پروا نذیر
ہو جسے قربان استغناے دوست

در ہمہ ساعات صحبت جوی اوست	چشم و دل ہر لحظہ ہردم سوی اوست
خوشتر از گلزار جنت کوی اوست	کے بدل آرم ہواے باغ خلد
خاطر آشفتہ من کوے اوست	زلف جانان ہست چوگانِ بلا
خوشتر از دارین گفت گوی اوست	بہتر از ذکر دو عالم ذکر یار
درد دل ہر لحظہ ہاے و ہوی اوست	ماسوایش کے بیاد آید مرا
طالب وسگ مخنث شوی اوست	زال دنیا ہست مردار و زبون

عیسی مریم چہ درمان نذیر
رؤیت روے صنم داروے اوست

بیت

جان نثار چو سر ابروے اوست	دل گرفتار خم ابروے اوست
مبتلاے نرگس جادوے اوست	روح مجروح نگاہ چشم و دل
سر و شیدائے قد دلجوے اوست	نرگس شہلا فداے چشم یار
صاحب اسلام ہم ہندوے اوست	زلف مسکینش محیط روے اوست

[illegible]

٦٤

تمھین حق نے کیا صاحب تاج آج
نہین ہے یہ طاقت کرین سرکشی
خراج آپکو دیتے آتے ہین گل
سبھی خلق ہے حکم مین آپکے
کرے سرکشی گر کوئی آپسے
خدا کے لیے اب تو ہل جایئے

غنی ہین ترے در کے محتاج آج
بھم بیٹھے ہین باز و دراج آج
لیا آپ نے گل سے ہے باج آج
دو عالم مین ہے آپ کا راج آج
سبھی اوسکا ہو جائے تاراج آج
کہ تنہا ہون اور ہے بیمار آج

مدینہ مین پڑھتا ہے ہر دم صلوٰۃ
نذیر حزین کا ہے معراج آج

٦٥

ہرا دل ازل سے اسیر محمد
عدو ہی سبے کہان ہے لعین
سے کسطرح ڈھونڈ تی ہو تیش
ابو بکر و فاروق و عثمان بھی
کہان تک لکھون پایۂ شان احمد
ابدتک رہائی نہین ہی نہین
وصال محمد ہو یا ذوالجلال

ہوا ہے بلطف کثیر محمد
یقین کر یہ سب کثیر محمد
کہان ہے کسیکا نظیر محمد
علی شیر یزدان وزیر محمد
کہ ہے عرش سے یہ سریر محمد
دلم از ازل شد اسیر محمد
نصیب نذیر فقیر محمد

ولہ

جن و بشر ملک یہی کرتے ہین اپنی جان
بہتر ہو دو جہان سے خوشتر ہی خلق سے

ہر لحظہ ہر گھڑی سبھی ایثار یا محمدؐ
افضل ترین ہی آپکا دربار یا محمدؐ

رکھتا نہین ہی خوف کسی سے کبھی مدام
یہ آپکا نذیر گنہگار یا محمدؐ

۶۸

دکھایا خدا نے مزارِ محمدؐ
فدائے نبیؐ خاکسارِ محمدؐ
بہت شوق سے گر ملے یا خدا
عزیزان عالم وزیران احمدؐ
خدا نے دکھایا بلطف کمال
خدا کا بلا شک وہی دوست ہی
مہکتا ہی عالم بخلق عظیم
تمامی خلائق سے افضل ہی احمدؐ
مدینہ منور ہی مکہ معظم
شفیع دو عالم حبیب خدا
نذیر حزین کو بلایا یہان

بہشتِ منظر ہی بہارِ محمدؐ
نذیر حزین جان نثارِ محمدؐ
مین آنکھون مین بھرلون غبارِ محمدؐ
پسند خدا چار یارِ محمدؐ
مرے دل کو تھا انتظارِ محمدؐ
ہوا جو کوئی دوستدارِ محمدؐ
دو عالم مین پھیلی بہارِ محمدؐ
دیارون سے بہتر دیارِ محمدؐ
طفیل قدوم بہارِ محمدؐ
دو عالم ہوے جان نثارِ محمدؐ
خدا کی ہو رحمت نثارِ محمدؐ

آلہی ہمین بھی ملے جا وہین		جہان ہووے جنت مین جاے محمد

ولہ

مطلع ثانی

سدا دل سے نکلے صدائے محمد
ندا روح سے ہو ندائے محمد

کیا ہوگا کوئی عاشق شیدائے محمد
اللہ کو بھی ہی تو لائے محمد

واللیل کا ہی ورد شب تار مین مجکو
سودائے گیسو کو ہی سودائے محمد

دیکھو تو ذرا سورۂ والشمس ضحی کو
تب جلوہ نما ہو رخ زیبائے محمد

حورون کو فراموش ہی جنت کا تماشا
معراج مین دیکھا ہی تماشائے محمد

ہین جملہ نبی اور ولی بندۂ بیدام
جیتے ہین ہمیشہ بہ تمنائے محمد

سرمہ کی جگہ آنکھون مین بھر لیتے اولو العزم
ملتی او نکو ہین گر خاک کف پائے محمد

کیا لیکے کرے چشمۂ حیوان کی حلاوت
مداح لب لعل شکر خائے محمد

اک پاسے ٹھرا باغ مین کہتا ہی صنوبر
یارب تجھے دکھادے قد رعنائے محمد

جانے ہی خدا دوستو اللہ سے بڑھکر
کیا جانے کوئی رتبۂ والائے محمد

خم ہونگے قیامت مین قد و قامت خوبان
جب جلوہ نما ہووےگا بالائے محمد

حافظ چه بیان سازد وصف رخ زیبایش
مداح جمی هست خداے رخ احمد

جان دل من باد نثار رخ احمد
بس جلوه کنان است بهار رخ احمد

ولہ

برب البیت جان من فدا باد
به بیت الله روان من فدا باد

ولہ

گر ترا سوے من نظر باشد
دل من رشک صد قمر باشد

رفرمن کان بذه اعمی
نشناسد کسیکه خر باشد

کس نه پرسد چه بخت یا دولت
گر بهر دو صد هنر باشد

بهر اطفاے آتش دوزخ
چشم عاشق همیشه تر باشد

دل ودین اینچنانک اندازد
حاصل از عشق این ثمر باشد

روح را آن زمان شود رحمت
جانب یار گر سفر باشد

باغ وجنت گهے بجو نخرد
هرکه فرزند بو البشر باشد

زر وسیم ومتاع را چه کند
در بر هرکه سیم بر باشد

وصف رویت چسان کند تحریر
که چنین طاقت بشر باشد

حاضری من بیکس بدرت عیب مدان
شہرہ شیرینی نام تو شنیدند ازین
ساقی وحدت من جام جہان مے بخشد
زاہدان زاہدی عیش گلستان نعیم

ناکسانان جہان پیش کسان مے آیند
مردم و مرغ مثال مگسان مے آیند
کہ بامید خورش خلق جہان مے آیند
عاشقان تو کجا سو بجنان مے آیند

نظر رحم بفرما تو بحالش کہ نذیر
مست بیمار غمت خلق بجان مے آیند

اپنے دل و زبان پہ ہو نام خدا لذیذ
خوش کسکو ہو کسی کا سنے یا سنائیے
محبوب کبریا ہی محمد حبیب حق
باب السلام پر مجھے رب کی قسم ام

روح و روان کو نام خدا مصطفی لذیذ
عالم کو خوش ہو ذکر رسول خدا لذیذ
کیا مصطفی لذیذ ہو کیا مجتبی لذیذ
کیا کیا مزا دکھائے ہو صل علی لذیذ

حافظ کو اپنے عشق و محبت میں مست رکھ
دونون جہان سے ہکو ہی تیری ولا لذیذ

دل و جان مزار نبی پر نثار
کہون کیا مین حسن محمد کا حال
ہر اصحاب و اولاد پر ای نذیر

ہو قرب و جوار نبی پر نثار
ہی جنت بہار نبی پر نثار
مین ہون چار یار نبی پر نثار

مدینہ کا ہمیں گلشن دکھا کر
لگا لا وادی مجنون کی جانب
ہمیں سجدے گہ کی مسکن دکھا کر
جنازہ روضۂ کے مدفن دکھا کر
عجائبات عجب یہاں ہم سے ہر سبکی بہار
اب ہمیں قدرت کے یہاں ہو سبکی بہار
کبھی ہو نکہ یہاں رہ جائے بخت عیش و طرب کی بہار
گلشن کا یہاں ہے ... بہاروں سے ہم ہم اب کی بہار

تمہارا نام تو ان سو جان سے قربان
چھپا و مت لیے رخ روشن دکھا کر
پہنچیں تربت کے مجھے میں ہوں یار شب و روز
اے اللہ دکھا ... ہی دیدار شب و روز
زنجیروں میں ... پہنچا ... شب و روز
ہیں کشور اسلام میں کفار شب و روز
سمجھی کو ... تم ماہ لقا تجلو ہماری
دیدار کو ترسے دل زار شب و روز

مرا بخشیدی و رحمت نمودی		تو دادی حق تعالےٰ حج اکبر
تو عمرہ روز ہم کردی و دادی		خداوندا تو ان حج اکبر
اب دکھا روضۂ شہ ابرار		اپنے فضل و کرم سے یا غفار
خیر سے لیکے چل مدینہ کو		اور وہاں کی دکھا دے ہمکو بہار
زلف و رخ کے فراق میں مشکل		ہو گیا کاٹنا یہ لیل و نہار
یا الٰہی دکھا نذیر کو تو		اپنے محبوب کا دیار و قرار
یا الٰہی نذیر کو دکھلا		تو محمد حبیب کا دیدار
یا الٰہی نذیر کو روزی		ہو محمدؐ رسول کا دربار
یا الٰہی نصیب کر جلدی		شاہ صاحب کو اے مرے ستار
یا الٰہی انھیں بھی حج ہو نصیب		اور دیدار سید ابرار
یا الٰہی ہمارے سب احباب		اہل دین پائیں اس مکان میں بار
یا الٰہی امم محمدؐ کے		حج و عمرہ کریں صغار و کبار
یا الٰہی سبھی کو ہو روزی		دیدن روضۂ شہ ابرار

یا الٰہی سبھوں کی لیجو خبر	
اور نذیر حزین کو رکھ بیدار	

ویران ہوا ہمارا [illegible]

بہار ... ہو ... دیدار شب و روز
... بہار ... اور ...
... محبت ... شب و روز
نذیر ... ہمیں ... کا وہاں ...
... کا شوق ... اغیار شب و روز
... کو ... میں اغیار شب و روز
... ہمیں ... دن رات شب و روز
... کی امید ... اغیار شب و روز

[illegible]

ہوکے منصور کے مقلد ہم
پر کرین کیا کہ عشق و الفت مین
نام احمدؐ کے حرف ہین بس چار
ہوتے خوشنود جیسے جنت مین

ق

کرتے کچھ تو ہوا ے وا افسوس
ہم نہین آہ پختہ کار افسوس
انپہ ہوتا ہی جو نثار افسوس
وہ محمدؐ کے چار یار افسوس

پہونچ جاتا عرب مین مین بھی نذیر
کچھ بھی ہوتا اگر اختیار افسوس

۹۱

مسلمان ہند مین مانند خفاش
نہ حج کو مستعد نہ قصد ہجرت
نہ شوق کعبہ نے عشق مدینہ
خصوصاً ہمت عالی ہی کس مین
کمینے جمع کرین اشراف سو دین
رذائل جان و دل سے ہو کے مصروف
ہمیشہ حفظ قرآن اور عمل نیک
رباخواری مین ہین بعضے مسلمان
خدا اسکو ہدایت نیک بخشے

چرائے جان پڑے ہین کلش ایکاش
دلون کو انکے صد شاباش شاباش
جگر اپنا نہو کیون پاش صد پاش
جنھین اشراف سب کہتے ہین اوباش
بڑا افسوس ہی کیا اسکا یاداش
بہ تحصیل علوم پاک بشاش
کیا کرتے ہین ازدل تو خجل باش
بجائے شیر باور کہاتے ہین کاش
کہ تو بہ سب کرین محتاج دعیاش

٩٥

بسی ہی نکہت گیسو دماغ مین حافظ	ختن مین شاد ہی دل ورنہ باغ مین حافظ
قمر کے داغون سے دل کو کمال نفرت ہی	بہار اور ہی اُس رخ کے داغ مین حافظ
ہی محبت جانان مدام رہتی ہی	بھری ہوئی مرے دل کے ایاغ مین حافظ
کہین تو پائیگا اُسکے نشان کا آہ سراغ	ہمیشہ جو کہ رہیگا سراغ مین حافظ
بُرا ہی نفس غرض اُس سے بھی تو برتر ہی	ہمارے روح پھنسا بوم و زاغ مین حافظ

رخ صنم سے ہی بیتاب ماہتاب مدام
سنا ہی فرق ہی شمع و چراغ مین حافظ

٩٦

تڑپ رہی ہی مری جان فراق مین حافظ	کوئی شریک نہین وقت شاق مین حافظ
مجھے تو مسجد و محراب سے نہین کچھ کام	مین سجدہ کرتا ہون ابرو کے طاق مین حافظ
نہ ہند مین ترا ثانی نہ سندھ مین ہی کوئی	نہ روم و شام نہ ملک عراق مین حافظ

ہمیشہ پیشہ عجز اختیار کر لیجے
نہین ہی فائدہ کچھ طمطراق مین حافظ

٩٧

بات اُنکی نبات ہی حافظ	قند سے خوش صفات ہی حافظ
یاسمین کی بھی شاخ سے نازک	میرے دلبر کا ہاتھ ہی حافظ
ہجر و وصل صنم خدا کی قسم	یہ ممات و حیات ہی حافظ

شہنشاہ ملک عرب پر نثار ملوکان ملک عجم یا رسول
میں ہوں طالب جام الفت شہا نہیں چاہیے جام جم یا رسول
ابد تک نہ ہوویگا زائل ترا گیا عشق ہو دل پہ جم یا رسول
بہشت برین سے ہی بہتر تجھے مدینہ کا دشت و اجم یا رسول
ہین سلطان ملک عرب کے غلام سلاطین ملک عجم یا رسول
تری یاد گیسو مین کھاتا ہی آہ مرا دل بہت پیچ و خم یا رسول
تڑپتا ہی دل آؤ دیدار کو تمہین یاد کر دم بدم یا رسول
جو تمکو نہ دیکھا تو کس کام کا مرا ہی وجود و عدم یا رسول
تو کھو دشمنوں کو کہ مخلوق پر وہ کرتے ہین ظلم و ستم یا رسول
مین دنیا سے اٹھ جاؤنگا مجھسے آہ چھپاتے ہین گلفام قیم یا رسول
مین قربان رخ پاک پر ہون کہ رب قران مین ہی کھاتا قسم یا رسول
یہی ہی تمنا یہی آرزو ترے غم مین ہون چشم نم یا رسول
جو ہون آپ سے دور ثابت ہوا کہ ہی بخت میرا دژم یا رسول
ہمیدان محشر بلا لیجیے بزیر اقدم اور علم یا رسول
محبون کو اعدا پہ دیجیے ظفر رکاب کفر کیجے خم یا رسول

الٰہی تو یکتا ہی کرم سے دوام
محمد پہ بھیج ابد درود و سلام
الٰہی عنایت سے نازل مدام
محمد پہ بھیجو درود و سلام

علیک الصلوٰۃ و علیک السلام
ہمہ انبیا سے تمھین ہو امام
علیک الصلوٰۃ و علیک السلام
پیارا ہے سب سے تمھین پاک نام
علیک الصلوٰۃ و علیک السلام
خدا نے دکھایا تمھارا مقام
علیک الصلوٰۃ و علیک السلام
مدینہ مین بخشا تو مجھکو قیام
علیک الصلوٰۃ و علیک السلام

الٰہی تو رحمت سے بالاہتمام
الٰہی بہ اکرام انعام عام
الٰہی با فضال جود دوام

محمدؐ پہ بھیج اب درود و سلام
محمدؐ پہ بھیج اب درود و سلام
محمدؐ پہ بھیج اب درود و سلام

الٰہی محمد نبی پر مدام
نذیر حزین سے درود و سلام

کعبۃ اللہ ہے عجیب مقام
خلق اللہ ہے یہان موجود
رومی و شامی و عراقی ہین
ہندی و سندی اور ترکی ہین
حد گنتی سے ہین اکثر بیرون
کوئی مصروف ہے طواف مین آہ
کوئی مشغول ہے صلوٰۃ کے بیچ
کوئی شاغل ہے ذکر اللہ مین
کوئی قرآن کی تلاوت مین
غرض ہر ایک یاد مولیٰ مین

بیت رب مین ہے آج اپنا قیام
ازدحام بشر ہے اس جا عام
یعنی مصری اور خواص و عوام
ہر طرف کے بلاد کے ہین تمام
کیا کرے کوئی یہ شمار رقام
کوئی پڑھتا ہے اپنے رب کا کلام
پڑھ رہا ہے کوئی درود و سلام
تک رہا کعبہ کا کوئی ہے بام
کر رہا ہے خدا سے بات کلام
رہتے ہین اس طرح سے صبح و شام

قابل ہیں گر ہو نظر خلقت میں ہم [illegible]

[illegible] مخلوق سے الگ نہیں ہیں ہم

[illegible] صحبت [illegible] و مستمند ہیں ہم

بیگانہ قید [illegible] صم ہیں [illegible]

[illegible]

بصورت و بجمال و بسیرت احسن	بصبر و شکر و مدینہ زاختیار شدم
بسنگ جنگ احد دیدم نشان محبوب	زمین پاک و مطہر کہ اشکبار شدم
نثار روضۂ عثمان ہر دو لب ستم	کہ پیر ہند ولی ہست جان نثار شدم
بخاک مالک و نافع و نافع دیگر	بجملہ ہائے فدا گشتہ بار بار شدم
عقیل و جعفر طیار و روضہ ہائے ہمہ	بچشم دیدم و از دیدہ اشکبار شدم
حلیم سعدیہ کان دائیہ نبی کریم	بقبر پاک کہ من محو آن بہار شدم
نذیر روضۂ حمزہ کہ سید الشہداست	بدیدہ دیدم و عاشق بلطف یار شدم

قطعہ

ہرگز نجا سکینگے کبھی خالی حرم سے ہم
پیدا اگر ہنگے ربط کسی گلبدن سے ہم

مسکین ہیں اور غریب ہیں بیکس ہیں بینوا
جیسے کہ دور ہو گئے اصلی وطن سے ہم

ملتی نہیں شہادت کبریٰ نذیر کو
فریاد جا کرینگے حسین و حسن سے ہم

۱۱۶

حق کے طالب ہیں حق پسند ہیں ہم
قائل وعظ اور نہ پند ہیں ہم

نکرین مثل زاغ کیون فریاد
قفس آہنی میں بند ہیں ہم

جسکا عیسےٰ سے بھی نہو علاج
ایسے بیمار دردمند ہیں ہم

دخل ہمکو نہیں کسی شی مین
فارغ از گفت چون و چند ہیں ہم

محمد پہ بھیجو درود و سلام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد ہے سالار بیت الحرام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد ہے حامی مرا صبح و شام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد کی الفت کا پیتا ہوں جام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد شفاعت کن خاص و عام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد کا ہے کیسا ہی پیارا کلام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد حبیب اله الانام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام
محمد نصیر و شفیع الانام — علیہ الصلوۃ علیہ السلام

محمد نذیر و بشیر تمام
علیہ الصلوۃ علیہ السلام

سارے عالم میں جلوہ گر ہو تم — نجم یا شمس یا قمر ہو تم
تمسے پوچھوں ہوں ای لب و دندان — لعل و یاقوت یا گہر ہو تم
گیسو و رخ سے رات دن ہے سوال — ہو شب قدر یا سحر ہو تم
مجھکو بھی اسقدر بصیرت ہے — کہ صنم نور ہر نظر ہو تم
دل و جان کو قرار ہے تم سے — فرحت روح اور جگر ہو تم

تو افضل علی محبوب رب العالمین
ابحا تم الورسکا مطلوب جان عاشقین
الصلوٰۃ والسلام یا محمد مصطفیٰ
از فدا ہو جان تو تا یوم دین
[illegible] عصیان یا رسول
[illegible] شفیع المذنبین
یا حبیب اللہ تو ہی [illegible]
[illegible] شاہ ختم المرسلین
[illegible] رحمت جان
ہست ذات رحمۃ للعالمین

مطلع
[illegible] رب العالمین ہون
اگرچہ سب جہان سے کم ترین ہون
قوی ہے مجھکو امید شفاعت
غلام سید دنیا و دین ہون
نور از گرمی خورشید محشر
غلام بادشاہ مرسلین ہون
کرین کیونکر نہ مجھپہ معشوق
تمامی عاشقون کا خوشہ چین ہون

زلف پیچان کو جیسے دیکھا ہے
آنکھین تیغ اگنین جدائی سے
تو وہ گل ہے کہ کب سے تجھے جانین
کیون نہ آنکھون مین روشنی ہو کہ ہم
سرو شمشاد یاد قامت مین

خواب مین بار بار دیکھتے ہین
وصل کا انتظار دیکھتے ہین
گرچہ لاکھون ہزار دیکھتے ہین
مدحت چار یار دیکھتے ہین
ہم لب جوئبار دیکھتے ہین

اسکا غم ہے تجھے کہ ہم حافظ
ہر گھڑی اشکبار دیکھتے ہین

۱۲۱

تمہارا روضۂ رضوان پہ احسان
عرش سے فرش تک ارض و سما ہے
تمہین نے تو بچالی کشتی نوح
شفیع المذنبین ہے ذات اطہر
دکھا مین رب نے آنکھین مصطفیٰ کی
بچا دوزخ سے دکھلائینگے جنت
نبی ہون یا ولی غوث و قطب ہون
طفیل حسن بے تمثال کیجے

ملک حور و پری غلمان پہ احسان
رسول حق کا انس و جان پہ احسان
کیا رحمت سے ذی طوفان پہ احسان
بہت ہی امت بیجان پہ احسان
بڑا ہی حافظ قرآن پہ احسان
محمد کا ہی یہ احسان پہ احسان
ہی احمد کا ہر اک انسان پہ احسان
نذیر بے سر و سامان پہ احسان

دیوان بہار [illegible]

ازل سے عشق سے [illegible] کام میرا
[illegible] عاشقین [illegible]
دل و جان سے حبیب اللہ [illegible] ہون
[illegible] غلام [illegible] ہون
تمہارا ہی مین [illegible] حافظ از جان
[illegible] حسین ہون
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible] حبیب [illegible]

۱۲۲

[illegible]

ہوئے بلبل ہین دیوانے ہزارون

[illegible]

اپنی اور دو ستون کی بخشش کی
اپنا قصہ ہی سوتے جگتے کا

ور کعبہ پہ دعا کرتے ہین
نہین معلوم کہ کیا کرتے ہین

خوب رو رو کے یہان پر حافظ
مرات دل کو جلا کرتے ہین

۱۲۶

خزان ہم بہار جہان دیکھتے ہین
محمد کا مرقد مطہر ہی اس جا
محمد ہی بیشک شفیع الامم
محمد ہی بیشک رحیم دو عالم
محمد ہی سردار جن و بشر
محمد نبی ہی حبیب خدا

بہار عرب بیخزان دیکھتے ہین
خدائی کا جلوہ یہان دیکھتے ہین
یہان دیکھتے ہین وہان دیکھتے ہین
عیان دیکھتے ہین نہان دیکھتے ہین
مطیع اُسکا سارا جہان دیکھتے ہین
اُسے مالک ہر مکان دیکھتے ہین

ذرا دیکھ تو ان سبھون کو نذیر
کدھر آتے ہین اور کہان دیکھتے ہین

۱۲۷

بہت مسجد ہین بت خانے ہزارون
بہت معبد ہین میخانے ہزارون
ولیکن شمع روے مصطفی پہ

بہت بستی ہین ویرانے ہزارون
بہت ہشیار مستانے ہزارون
زیادہ حد سے پروانے ہزارون

دیوان ...

مدح خوان حضرت ہین بہت عشق
... ہین رقت سے عرش برین
یہان اہل ایمان و اسلام ہین
... اہل دین ہین کہین وہین

مطلع ثانی

... رحمت عالمین
... اور رحیمین

[illegible]

رحم فرمایا شفیع عاصیان
رحم فرمایا انیس الصادقین
رحم فرمایا انیس الطالبین
رحم فرمایا شفیق المشفقین
رحم فرمایا رفیق العاجزین
رحم فرمایا کرم اکرم المرسلین
رحم فرمایا رحیم المومنین
رحم کن یا رحمة للعالمین
رحم فرمایا شفیع المذنبین
دو عالم مین کوئی سہارا نہین
... بن کو ترے بن الٰہی

رحم فرمایا رحیم خاطئین
رحم فرمایا قدیر التائبین
الٰہی لطف سے اپنے مین پہونچا مدینہ مین
خداوندا بفضل خود تو ہی پہونچا مدینہ مین
ہمارے کعبۂ قدس کی تمنا جستجو یارب
اُسی طرح سے اب بھی خداوندا مدینہ مین

چھٹے نہ کیوں جو ہو پریشانی دو عالم سے	بدام زلف جسے وہ اسیر کرتے ہین
مدینہ گھر ہو ہمارا وہان توطن ہو	یہی سوال بہ رب کبیر کرتے ہین
پڑے رہین در باب السلام پر دائم	یہ آرزو تو امیر و فقیر کرتے ہین
اور جناب کی قسمت مین جا کر وبی ہو	یہی امید تو شاہ و وزیر کرتے ہین

مثلا

فراق مدینہ گوارا نہین	فراق مدینہ پیارا نہین
فراق مدینہ ہی مجبور ہین	الٰہی کچھ اپنا تو چارا نہین
فراق مدینہ سے ہے کسکا دل	جو ٹکڑے ہوا پارہ پارہ نہین
فراق مدینہ بہت شاق ہے	بشر کون جو اسکا مارا نہین
فراق مدینہ قیامت سے بڑھکر	وہ صحرا ہے جسکا کنارا نہین
فراق مدینہ بہت سخت ہے	حقیقت مین کچھ سنگ خارا نہین
فراق مدینہ مین عیراز ہے کا	کسی کا بھی دل مین گذارا نہین
فراق مدینہ سے دل چاک ہے	بجا ہوش اب تک ہمارا نہین
فراق مدینہ بڑا غم الم ہے	بجز صبر کے اور یارا نہین
فراق مدینہ کے بگڑے ہوئے نے	کبھی اپنی جان کو سنوارا نہین
فراق مدینہ ہے رونا سدا کا	نشہ ہے کہ جسکا اُتارا نہین

دیوانہ ہمارا عرب

[illegible]

کیا اللہ نے بھی مجھکو واصل اپنی رحمت سے
تو سمجھو فرق مجھ مین اور ابراہیم ادہم مین

بھروسا ہی محمد کا شفیع عاصیان وہ ہی
وگرنہ کون سی ہی بات اچھی ہم مین ور تم مین

نذیر ناتوان مشتاق ہی اسکو بلا لیجے
حریم کعبۃ اللہ سے اپنے شہر اکرم مین

۱۲۴
زلف مشکین مبتلائے روے تو
ای بلا گردان بلاے روے تو

گیسوے پرچین فداے روے تو
ہم خطا کردہ خطاے روے تو

آشنائے بحر معنی کی شود
تا نگردد آشناے روے تو

نور خورشید و قمر دان مستعار
ای پریروا ز ضیاے روے تو

ای خیالت تازہ میدارد مرا
کر رود از دل ہواے روے تو

سورہ واللیل وصف زلف تست
والضحی بیشک ثناے روے تو

بباغ فردوس برین رانگرم
کر دہندم رونماے روے تو

کی سزد گر ملک دو عالم دہند
ای سرت گردم بہاے روے تو

مطلع ثانی

گر تنا جویم ثناے روے تو
در دعا گویم دعاے روے تو

صاف تر از صبح و آئینہ نمود
یا رسول اللہ صفاے روے تو

زلف پر مبتلا تو ہونے دو
مبتلائے بلا تو ہونے دو
خار رہتا ہی گل کے پاس سدا
یار ہی پر بے وفا تو ہونے دو
مانع گریہ نہ ہو ای ہمدم
[illegible] کی دوا تو ہونے دو
ہوگی حاصل شفا ابھی دم مین
لب نازک کو وا تو ہونے دو

[illegible]
دیکھ جلوہ خدا تو ہونے دو

[illegible]

بیقدر نظروں میں ہان ہر جاہ ہو

دیکھ کے اگر آپکا حسن و جمال

یوسف مصری کی کس کو چاہ ہو

اپنے سے ڈرتا ہوں صاحب ہر گھڑی

شوخ ہو [illegible] بے پرواہ ہو

ہند میں عاجز ہوں جان تنگ ہو

یک نظر رحمت یا حبیب اللہ ہو

چل مدینہ کو نوائی حافظ نذیر

ہند میں رہ کر کے مت گمراہ ہو

دیکھیو نذیر شیدا کو

عاشق مصطفےٰ تو ہونے دو

١٣٤ نہ ہمیں جلوۂ دیدار دکھاؤ	یعنے وہ رُخ مطلع انوار دکھاؤ
ہان زلف معنبر کا کوئی تار دکھاؤ	اب مجکو تماشائے شب تار دکھاؤ
ہرگز نکھوں نافۂ تاتار دکھاؤ	گیسوے معنبر کا اگر تار دکھاؤ
حاصل ہو مجھے جنت ماوےٰ کا تماشا	یثرب کا اگر گلشن و گلزار دکھاؤ
ہو جائے شفا عین عنایت سے تمہاری	بیمار کو پھر نرگس بیمار دکھاؤ
مدت سے بہت عشق میں ہے روح کا بسمل تو	چہرہ مجھے یا سید ابرار دکھاؤ
حافظ کی ہے امید یہی آپسے ہردم	دیدار اُسے احمد مختار دکھاؤ
١٣٥ بسی دماغ میں ہے زلف یار کی خوشبو	پسند کیسے ہو مشک تتار کی خوشبو
خدا علیم ہے ہم نقد زیست ہار چکے	گئی مشام میں جب اُسکے ہار کی خوشبو
بدن کو یار کے جنت کہوں تو زیبا ہے	کہ اسپہ خلد نے اپنی نثار کی خوشبو
ملا ہو جسمے عرق جسم یار کا تن پر	خوش آوے کب اُسے عطر بہار کی خوشبو
زمین سے عرش تلک ہر مکان معطر ہے	مہک رہی ہے مرے گلعذار کی خوشبو
دماغ اہل فلک کو کر گئی عطرآگین	ترے فراق زدوں کے مزار کی خوشبو

دیوان بہار غوث

[illegible]

وہان رحمت عالمین ہی کریم
خدا کا سراسر کرم ہی مدینہ

عجب غیرت باغ فردوس ہی
بلا شبہ رشک ارم ہی مدینہ

مکین اسکا محبوب اللہ ہی
مکان شفیع امم ہی مدینہ

مجھے یاد ہر لحظہ ہی اے نذیر
بہ پیش نظر دم بدم ہی مدینہ

۱۴۳
مرا دل ہی قربان مکہ مدینہ
فدا روح بر جان مکہ مدینہ

الٰہی با لطاف و راحت مجھے
دکھا پھر بیابان مکہ مدینہ

ہر اندازِ حور جنان بھول جائے
اگر دیکھ لے آن مکہ مدینہ

فرشتے ہزاروں ہیں مفتون وطلجا
بشر ہین گدایان مکہ مدینہ

شہان جہان سے ہی افضل مدام
نذیرِ غلامان مکہ مدینہ

۱۴۴
جہان مین علم ہی بہار مدینہ
بہت محتشم ہی دیار مدینہ

عجب محترم ہی بہار مدینہ
بہت ذو الکرم ہی بہار مدینہ

نذیر خزین باغ یثرب عجب ہی
خدا کا کرم ہی نگار مدینہ

۱۴۵
ہی بہتر جنان سے بہار مدینہ
ہی برتر جہان سے غبار مدینہ

کہتا ہوں پڑا ہند میں فرقت میں یہی بات
روتے ہیں بشر چونک کے جب کہتا ہوں کر کر

لیجائے مدینہ مجھے مولائے مدینہ
اللہ مرے چھوٹ گیا کیوں یہ مدینہ

ہے آرزو حافظ یہی اللہ سے ہر دم
اکبار مجھے اور بھی دکھلا دے مدینہ

۱۵۲

محمد شفیع امم آمدہ
محمد شہ دو جہان است و بس
محمد حبیب خدائے کریم
محمد خداوند جاہ و جلال
محمد رحیم است للعالمین
محمد نذیر و بشیر و نصیر

محمد فریل امم آمدہ
مطیعش عرب ہم عجم آمدہ
بعالم بجود و کرم آمدہ
کہ اعلےٰ ز عالی ہمم آمدہ
ہم او دافع رنج و غم آمدہ
بلطف کثیر و اتم آمدہ

محمد کہ حافظ ثنا خوان او
بجود و ہور و رحم آمدہ

۱۵۱

صلوات اللہ و سلامہٗ
رحمۃ اللہ و برکاتہٗ
عنایت اللہ و حسناتہٗ

علیہ و علےٰ آلہ و اصحابہ
علیہ و علےٰ آلہ و اصحابہ
علیہ و علےٰ آلہ و اصحابہ

تکہ ہو یا مدینۂ انور	دونون دار محمد عربی

ولہ

بہر امت رہین سدا گریان	چشم زار محمد عربی
اپنے اللہ کی رضا کا تھا	کاروبار محمد عربی
سب و یارون سے یار و افضل ہی	یہ دیار محمد عربی
ہر کسیکو خدا نصیب کرے	افتقار محمد عربی
دونو عالم مین ہو گیا مشہور	افتخار محمد عربی
جنکو صدیق اور عتیق کہین	یار غار محمد عربی
دو قرگر چاہتا ہی تو اپنا	لکھ وقار محمد عربی

ہی نذیر حزین ازل سے عزیز
جان نثار محمد عربی

۱۵۹

مدینہ ہمارا وطن ہو الٰہی	مری روح وان اور تن ہو الٰہی
میسر ہمیشہ ہو زیارت حرم کی	بہ پیش نظر وہ چمن ہو الٰہی
مدینہ مین ہو لاش میری پڑی	میسر نہ گور و کفن ہو الٰہی
میسر ہو خار مدینہ کا بستر	نہ گل ہو نہ کچھ نسترن ہو الٰہی

مدینہ وہ شہر مقدس ہے جسکا

بیان عذب ہے کیا ہی عذب البیان ہے

اگ سی دل مین نہان رہتی ہے

دولت حسن خداداد کو ہم دیکھتے ہین

تمھاری صبح غزا کا کلام روشن ہے

تمھارے نور سے عالم تمام روشن ہے

تو جملہ منزلین اور ہر مقام روشن ہے

ظہور حق کا سبب آپ ہو گئے

تمھارے جلوہ سے ہر خاص و عام روشن ہے

۱۶۲

جمال منور دکھایا ہے مجھے
مین اپنی خوشی سے تو آیا نہین
کہانتک لکھون شکر احسان ترا
سدا مست اپنی محبت مین رکھ

تو ہی کھینچ کر یان پہ لایا ہے مجھے
عنایت سے تونے بلایا ہے مجھے
کہ حیوان سے انسان بنایا ہے مجھے
تو ہی جام الفت پلایا ہے مجھے

یہ وحشت ہے دل کو کہ اسنے نذیر
سدا خاک ہی مین ملایا ہے مجھے

۱۶۳

جدا ہونا مدینہ سے قیامت ہے قیامت ہے
خدا توفیق دے جسکو اسے ملتا ہے یہ مسکن
ہوا جاتا ہے دل ٹکڑے فراق مصطفےٰ سے آہ
مدینہ کی جدائی بھی مجسم اک قیامت ہے

مصیبت ہے مصیبت ہے مصیبت ہے مصیبت ہے
ہمارے یار آئی کیسے بطالع مین قسمت ہے
ندامت ہے ندامت ہے ندامت ہے ندامت ہے
علامت ہے علامت ہے علامت ہے علامت ہے

رسول اللہ حافظ کو تمھارا حشر کے اندر
تمنائے شفاعت ہے تمنائے شفاعت ہے

۱۶۵

مدینہ عجب بلدہ دلستان ہے
مدینہ عجب لطف کا اک مکان ہے
مدینہ عجب معدن حسن و احسان

مکان جسکا ہر ایک رشک جنان ہے
کہ محسود فردوس خلد و جنان ہے
مدینہ عجب مخزن گلستان ہے

خصوص مکہ سے باب مدینہ تک حافظ
نہ دیکھے آنکے جہان مین تو وہ مکان جو کوئی
خدا ملے ہی خدا کا حبیب ملتا ہی
یہ جذب شوق محبت ہی ہر کسی کے تئین

کوئی سسکتا ہی عاشق کسیکو سکتا ہی
عبث وہ عالم دنیا مین آہ بستا ہی
انھون کے پانیکا کیا صاف صاف رستا ہی
کوئی تو راہ پہ چلتا کوئی بہکتا ہی

گداز دل اسے کہتے ہین جسکے نام حضور
نذیر آنکھون سے پانی ترسے برستا ہی

معشوق جبکہ آپ ہی عالم نواز ہی
مغرب سے آفتاب ہووے کہین طلوع
کعبہ کا ہو طواف زیارت مدینہ کی
آسان خدا کیواسطے کیجے جو اسفر

پھر کسلیے دلا تجھے سوز و گداز ہی
توبہ کرو کہ آج در توبہ باز ہی
جان و جگر مین اپنے یہی حرص و آز ہی
خطرے ہزار راہ مین رستہ دراز ہی

پہونچا ہی دیگا کعبہ مقصود تک نذیر
دل ناخدا ہی جسم دخانی جہاز ہی

الٰہی سب مجھے بخش اپنے کرم سے
مری آل و اولاد کو شاد رکھ
ہر اک اہل ایمان و اسلام کی

مرے شاہ صاحب کو لطف اتم سے
نہ ہمدم انھین کیجیو درد و غم سے
تو کر مغفرت یا الٰہی کرم سے

دعائے کہ در حرم شریف خواستہ ام بحق دوستان ۱۲

ای ستمگر قتل عالم کے لیے
عاشق بیچارہ ہون مجھپر ضرور
وہ صنم ہمسے کنارہ کش ہی آج

تیغ ابرو کا اشارا چاہیے
رحم واجب ہی نہ مارا چاہیے
کیون نہ عالم سے کنارا چاہیے

لشکر غم دل پہ آپہونچا نذیر
شیر یزدان کو پکارا چاہیے

فراق یار مین بھاری ہی جان زار مجھے
ہوئی ہی ہجر مین اب زیست ناگوار مجھے
نہین ہی بن ترے ہرگز صنم قرار مجھے
مریض عشق ہون کیا ہو شفا بھلا ہمدم
مین کہہ اٹھونگا انا الحق یقین کر ناصح
محمد عربی سے یہی دعا ہی مدام

یہی دکھاتی ہی ہر شہر اور دیار مجھے
دکھاوے وصل کی یارب ذرا بہار مجھے
جدائی آپکی کرتی ہی بیقرار مجھے
دوا پلاے مسیحا اگر ہزار مجھے
ہوا ذرا بھی اگر دل مین شوق دار مجھے
ملے مدینہ اقدس ہی مین مزار مجھے

نذیر اندنون نفرت ہی شہر و بستی سے
ہوا ہی یاد مدینہ کا کوہسار مجھے

رخ اپنا اے بت مہ انور دکھائیے
پوشیدہ ہے عارض و خال اب نہ کیجیے

مشتاق کو وہ چہرۂ انور دکھائیے
شمس و قمر دکھائیے اختر دکھائیے

دیکھی ہے مینے جب سے بہار رخ صنم	سیر ارم نہ گلشن و گلزار چاہیے
گشتہ ہوں چشم یار کا اسواسطے مری	تربت پہ شاخ نرگس بیمار چاہیے
خوشنود سے خدا جسے درکار ہو اسے	عشق جناب احمد مختار چاہیے

دنیا سے کام ہے نہ غرض دین سے نذیر
دونو جہان میں یار کا دیدار چاہیے

کیوں درد ہے کسو سے اعضا شکنی ہے	کیوں جان و تن زار پہ آن بنی ہے
یاں وصل صنم راحت روح بدنی ہے	اور ہجر ترا زہر ہے ہیرے کی کنی ہے
ہے شوق کہ یکا جو بت دل میں سمایا	جلوہ کوئی در پیش نظر آمدنی ہے
انکار کو معشوق کے جانوں ہوں میں اقرار	اسواسطے لب پر مرے رب ارنی ہے
مسکن ہو مدینہ مرا اور کعبہ میں ہو گھر	مدت سے یہی بات مرے دل میں ٹھنی ہے
ہر چند ترا نام زبان پر مری جاری	دل نور سے معمور ہے اور سینہ سنی ہے
ہیں بندہ آزاد ترے عاشق ناکام	مالک ہے تو فی غیرت سرو چمنی ہے
ہے مخزن اسرار الٰہی دہن پاک	یا معدن انوار خداوند غنی ہے
گل جیب سے فدا ہوتے ہیں قربان ہیں غنچے	جاں نثار رفیع جان سے غنچہ دہنی ہے
مژگان مبارک ہیں یا نور کے ناوک	خنجر کی سنان یا کسی تیغ کی انی ہے

ابوبکر و عمر و عثمان و حیدر
کوئی انکی طرح صفدر نہیں ہی
وصال و ہجر جانان کا ہی سودا
خیال زلف و ہجر یار ہی ابرو
دکھائے بن محمد مصطفیٰ کے
نبی بہتر ہو ابر سر نہیں ہی
محمد سید و سالار کل ہین
کوئی ایسا کہین سرور نہیں ہی
محمد تاج ہر ما سر رسل ہین
نہیں جب اسوا افسر نہیں ہی
نواب جیب اللہ جسکو
خدا سے سادہ وسیم اللہ بہتر نہیں ہی

ناخوش ہو عدو دشمن دو شنام یار خوش
اللہ کے سوا نہیں کوئی دو سہم نصیر
دیدار حسن یار کا طالب تو ہی سدا
حافظ نذیر ہی امید ہے سے آہ

کیا کچھ مزہ حبیب کے جور و جفا میں ہی
حسرت ہو کچھ ہمارے دل مبتلا میں ہی
کاسہ بھی کیا کرے زمرد بینوا میں ہی
اس سے ملا ہے جو درے تعاب صفا میں ہی

کیونکر نہ ہو قبول ہمارا عریضہ نذیر
دیوان مرا یہ مدح حبیب خدا میں ہی

جو خریدار جفا ہی وہ وفا جانتا ہی
کہنا حالات کا اپنے نکستی ہی ضرور
سیکھ لو اسے فلاطون سے قانون علاج
عشق کے رنج کو جانے ہی دوا کے بہتر

سخن رمز ہی اسکو کوئی کیا جانتا ہی
عالم دل کی حقیقت کو خدا جانتا ہی
دل اشارات کو سیکھ کہ شفا جانتا ہی
جو کوئی درد محبت کا مزا جانتا ہی

مذہب عقل جدا مشرب عشاق ہی اور
درد کو حافظ دیوانہ دوا جانتا ہی

خدا سے کوئی شی بہتر نہیں ہی
خیال ابرو و مژگان ہی ہر دم
محمد افضل عالم ہی لاریب

خدا کا کوئی بھی ہمسر نہیں ہی
حساب تیغ اور خنجر نہیں ہی
کوئی ایسا تو پیغمبر نہیں ہی

خدا سے وصل کر دیتا کو حافظ
محبوب کی رہبر نہیں ہی
یقین نفس بسر محمد عربی
ہیں وزیر محمد عربی
چار یاروں پہ جان سے ہو قربان
دیوان مجرب

عاشق اللہ ہونا چاہیے	حُبِ حب کو دل مین بونا چاہیے
بے بہا ہی شب چراغ ایمان کا	مفت مین اسکو نہ کھونا چاہیے
واسطے تسخیر کے کافی ہی محبت	کام جادو سے نہ ٹونا چاہیے
لکھ کے وصف گوہر دندان یار	ای قلم موتی پرونا چاہیے
یاد مولا کر کے بحر غم کے بیچ	نفس شیطان کو ڈبونا چاہیے
کام آئیگا عمل جو نیک ہی	بار طاعت سر پہ ڈھونا چاہیے
کیا ہنسی سے کام جیتے جی ہمین	اپنے اعمالون پہ رونا چاہیے
فرش اطلس کو یہان درکار ہی	خاک کا ہمکو بچھونا چاہیے
کلمہ طیب کو پڑھ پڑھ کے مدام	کفر کی بو دل سے دھونا چاہیے

رہزن عالم ہی دنیا ای نذیر
یہان مسافر کو نہ سونا چاہیے

خاتمۂ کتاب

الحمد للہ کہ این دیوان مسمے بہ بہار عرب از فضل رب بوقت پر طرب رو با تمام واختتام آورد ودر سنہ ۱۲۹۰ ایکہزار دو صد و نود از تصنیف آن فارغ گشتہ بہ تسطیر شرح

بہارستان سخن - اسمین تین اُستادون کا کلام ہی ہم طرح وہمقافیہ غزلین - ۱ شیخ امام بخش ناسخ ۲ - خواجہ حیدر علی آتش - ۳ - مہدی حسین خان آگاہ بڑے معرکہ کا مجموعہ ہی ہر ایک اُستاد نے زور طبع دکھایا ہی بعدیگر ترجیح بلا مرجح کہنا زیبا ہی -

دیوان گویا - از طبزاد رسالدار فقیر محمد خان گویا شاگرد خواجہ وزیر تخلص عندیب اُستاد نازک خیال -

دیوان رند - مسمی بہ گلدستۂ عشق کلام نواب سید محمد خان رند شاگرد خواجہ حیدر علی آتش -

دیوان فدا - از موج خیزی طبع وقاد مولوی فدا حسین وکیل عدالت دیوانی -

دیوان غافل - کلام سخنور ہمپایۂ آتش وناسخ منور خان غافل -

دیوان ذوق - از نتیجۂ فکر سخن گو عالی خیال سید ابراہیم علی ذوق -

دیوان لطف - پاکیزہ دیوان غزلیات مع معراج نامہ محامد سرور کائنات مصنفہ حافظ محمد لطف علیخان بریلوی -

ایضاً نعت سروری - غزلیات تمام دیوان کی محامد خاتم المرسلین ہیں از بہار نتائج طبع بلند مفتی غلام سرور لاہوری -

دیوان ہنجار سالک - عمدہ کلام از مرزا قربان علی بیگ سالک -

دیوان نیاز - از روشنی صافی طبع نازک پسند شاہ نیاز احمد بریلوی تخلص نیاز -

دیوان شہیدی - مصنفہ کرامت علی خان شہیدی تخلص -

دیوان امیر - مسمی بہ مرآۃ الغیب از میر احمد صاحب امیر تخلص -

دیوان غالب دہلوی - کئی مرتبہ یہ دیوان مختلف مقامات مین چھپا اور بڑی خواہش سے بکا اور ہنوز خواہش خریداران اُسی طرح ہی کیون نہو بڑے عالی پایہ مرزا اسد اللہ خان دہلوی کا کلام ہی جنکا مثل ونظیر ہندوستان مین نہین ہی اس مطبع مین یہ نہایت صحت کے ساتھ طبع ہوا ہی -

دیوان نشاط الاحباب - مصنفہ بابو ہرگوبند سہاے -

دیوان جرار - مصنفہ مرزا حسین بیگ تخلص جرار -

دیوان امیر - خمسہ وطبعزاد سید امیر الدین تخلص امیر -

دیوان قلق - مسمی بہ مظہر عشق - کلام اُستاد کامل افتاب الدولہ خواجہ اسد تخلص قلق -

دیوان واسطی - نادر کلام مولوی

سید فضل رسول خان تعلقدار سندیلہ۔

دیوان عاشق ۔ کلام لطیف از پنڈت کنھیا لال تخلص عاشق۔

دیوان بحر اسرار حقیقت ۔ در نعت سید مجتبےٰ مصنفہ قاضی علی احمد تخلص صل علے۔

دیوان صبا ۔ مسمیٰ بہ غنچۂ آرزو ۔ از میر وزیر علی صبا۔

دیوان ضامن ۔ از سید ضامن علیشاہ

دیوان مخزن شوق ۔ غزلیات ہمطرح حضرت ذوق دہلوی مصنفہ منشی ہرچند رائے سردھنی تخلص ہرچند ایک کالم مین کلام ذوق دوسرے کالم مین کلام ہرچند۔

ایضاً ۔ شایستہ پاسخ بمقابلہ غزلیات ناسخ از منشی ہرچند رائے

دیوان ولی ۔ یہ دیوان قدیم زبان ریختہ موجد شعر گوئی زبان ریختہ شاہ ولی اللہ گجراتی کا کلام ہے اول زبان ریختہ مین اسی شاعر عالی نے شعر کہا ہے بڑی تلاش سے دستیاب ہوا۔

چمنستان جوش ۔ دیوان نواب محمد حسن خان جوش از فرزندان نواب حافظ رحمت خان۔

مجمع الاشعار ۔ غزلہاے اردو و فارسی اساتذہ۔

دیوان ہشیار ۔ مصنفہ کیول رام۔

دیوان نواب علاؤ الدولہ ۔ سید محی الدین خان بہادر تخلص فقیر عرف نواب بُدھن صاحب۔

گلشن فیض ۔ قصاید مدحیہ از شیخ بہاو الدین

چمن بے نظیر ۔ اشعار اردو و فارسی اساتذہ فراہم کردہ مولوی محمد ابراہیم بن شہاب الدین۔

گلدستۂ امانت ۔ جسمین چیدہ چیدہ غزلیات اساتذہ کی ہین۔

گلدستۂ نعت ۔ اشعار فارسی و اردو مولفہ محمد جمیل الدین احمد۔

گلدستۂ خندان ۔ کلام موزون منشی منو علی تخلص خندان۔

شمس فیض ۔ قصاید ولیعہد بہادر والی سورتھ و فسانہ خیالی منظوم از منشی غلام محمد خان تخلص خبیر

خریطۂ سرور ۔ تہنیت نامہ کتخدائی نواب بہادر خان ولیعہد ریاست سورٹھ۔

دیوان صادق ۔ طبعزاد سخن طراز حاجی عبد الحق صاحب۔

دیوان حمد ایزدی ۔ خوب دیوان عمدہ تر و تازہ ہو کرشمۂ طبع موزون مفتی غلام سرور صاحب لاہوری۔

منتخب کلیات ظفر ۔